بریڈفورڈ کے تین خاندانوں کو ہوم آفس کی دھمکی

جلاوطنی کا خاتمہ

"انہیں واپس ہندوستان بھیجنے کا انتظام جلدی کر دیا جائے گا"
یہ الفاظ ہوم آفس کے مسٹر ٹموتھی رینٹن نے بریڈفورڈ نورتھ کے ممبر پارلیمنٹ بین فورڈ کو لکھے

جرنیل سنگھ عمر 55 سال
کرافٹ فاؤنڈری میں پچھلے دو سال سے کام کر رہے ہیں - اُن کی بیوی۔

مہندر سنگھ عمر 26 سال
پچھلے 5 سال سے RMI میں کام کر رہے ہیں اور نیشنل سوسائٹی آف مشینسٹ کے ممبر ہیں

جگدیش کور
مشینسٹ کا کام پچھلے چار سالوں سے کر رہی ہیں

گرمجیج کور عمر 58 سال
کئی سالوں سے ٹیلسٹائیل انڈسٹری میں کام کر رہی ہیں

بہادر سنگھ عمر 24 سال
پچھلے 4 سال سے RMI میں کام کر رہے ہیں اور اپنی ٹریڈ یونین کے ممبر ہیں

کالاش کور عمر 23 سال
دو معصوم بچوں کی ماں گردیپ کور کی عمر 2 سال جو اکثر بیمار رہتی اور سپیشلسٹ کے پاس زیرِ علاج ہے
سندیپ سنگھ عمر 17 مہینے دونوں کی پیدائش اس ملک کی ہے۔

اِن سب پر حکومت نے دھوکہ بازی کا الزام لگایا ہے۔ ہوم آفس نے اُنہیں خود نہیں بتایا کہ اُن کے ساتھ کیا ہو رہا ہے اور نہ ہی اُنہیں اپنے حقوق سے آگاہ کیا یہ قانون کی وحشیانہ مثال صرف امیگرینٹوں پر استعمال ہوتی ہے۔ مزدوروں طالب علموں ہماری کمیونٹی کے عزلت دار لوگوں کو اس ملک سے نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اُن سے وہ سب کچھ چھینا جا رہا ہے جس کیلئے وہ برسوں محنت اور مزدوری کرتے رہے۔

ان کے معصوم بچوں کو سنگدلی سے قابلِ سزا ٹھہرایا جا رہا ہے۔ بہادر اور مہیندر کی عمریں 13 اور 16 سال تھیں جب وہ اس ملک میں آئے۔ لیکن پھر بھی حکومت ان پر دھوکہ بازی کا الزام لگا رہی ہے۔ یاد رہے 1972 والا عام معافی کا اعلان اُن کیلئے جو لوگ 31 دسمبر سے پہلے یہاں آئے۔ سنگھ فیملی سپورٹ اور ڈیفینس کمیٹی حکومت کے اُن وحشیانہ اقدام کے باعث قائم ہوئی ہے جو پولیس اور حکومت کا ہے لوگوں کے خلاف اُٹھا رہی ہے ہمیں انورادتہ جسو ندر کور اور ممتاز کیانی کی کامیابی نہیں بھولنی چاہیے

ہم جیت سکتے ہیں! ہم چاہتے ہیں کہ آپ ریفرینس نمبر (ڈی S 52809/2/2) کے متعلق اپنے پالیمنٹ کے ممبر ہوم آفس کے ٹموتھی رینٹن کو خط وغیرہ لکھیں

کمپین کو پیسے کی سخت ضرورت ہے آپ اس پتہ پر چندہ وغیرہ بھیج سکتے ہیں

Singh Families Support and defence Committee.
c/o 2, Spring Bank Place Bradford 8.

پبلک میٹنگ 3 جون سینٹ کلیمنٹ چرچ ہال بارکر اینڈ روڈ